

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ گل محمد اور وحیل دونوں بھائی تھے دونوں نے یکساں کما کر اپنی ملکیت زمین وغیرہ بنائی جس ملکیت کی دیکھ بھال، سنبھال وغیرہ وحیل کے ماتحت ہی رہی۔ جس نے اسی میں سے اور بھی بہت سی ملکیت بنائی ہے، گل محمد فوت ہو گیا اور وراثہ چھوڑے ایک بیٹی بنام حاصلہ اور بھائی وحیل، اس کے بعد وحیل کا انتقال ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا عبدالمادی، اس کے بعد گل محمد کی بیٹی حاصلہ انتقال کر گئی اور وارث چھوڑے دو بیٹیاں آمنہ اور تاج خاتون اور سگھچازاد عبدالمادی، ایک بیٹی بنام مائی سٹھانی جو کہ حاصلہ کی زندگی میں ہی وفات کر گئی تھی، اس کے بعد عبدالمادی فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے دو بیٹے گل محمد اور حبیب اللہ اور دو بیٹیاں جان بانی اور مول خاتون ایک بیوی فاطمہ، اس کے بعد مائی اماناں کا انتقال ہو گیا جس نے وراثہ میں دو بیٹیاں مائی نیگم اور مائی راہی اور چچازاد بھائی عبدالمادی کے دو بیٹے گل محمد اور حبیب اللہ اور دو بیٹیاں مائی مول اور مائی جان بانی۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن و دفن کا خرچہ کیا جائے گا، دوسرے نمبر پر اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اسے ادا کیا جائے، اس کے بعد اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے میں سے پورا کیا جائے، اس کے بعد کل ملکیت منتول خواہ غیر منتول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح وارثوں میں تقسیم کی جائے گی۔

دونوں بھائی گل محمد اور وحیل کی مشترکہ ملکیت 1 روپیہ

گل محمد کو ملے 8 آنے وحیل کو بھی 8 آنے

گل محمد کی وفات ہوئی ملکیت 8 آنے

وارث: بیٹی حاصلہ 4 آنے بھائی وحیل 4 آنے،

وحیل فوت ہوا ملکیت 12 آنے

وارث: بیٹا عبدالمادی 12 آنے

اس کے بعد گل محمد کی بیٹی حاصلہ کا انتقال ہوا ملکیت چھوڑی 4 آنے

وارث: بیٹی امراں 1 آنے 4 پائی، بیٹی تاج خاتون 1 آنے 4 پائی چچازاد عبدالمادی 1 آنے 4 پائیاں۔

بعد میں عبدالمادی فوت ہو گیا اور ملکیت تھی 13 آنے 4 پائیاں

وارث: بیٹا گل محمد 3 آنے 2/1/10 پائی، بیٹا حبیب اللہ 3 آنے 2/1/10 پائی، بیٹی جان بانی 1 آنے 4/1/11 پائی، بیٹی مول 1 آنے 4/1/11 پائی، بیٹی فاطمہ 1 آنے 8 پائیاں۔

باقی بھی آدمی پائی اس کے حصے کر کے دو حصے ہر بیٹے کو اور ایک حصہ ہر بیٹی کو۔ اس کے بعد مائی امراں فوت ہو گئی ملکیت 1 آنے 4 پائی۔

وارث: بیٹی مائی نیگم 2/1/5 پائی، بیٹی مائی راہی 2/1/5 پائی چچازاد کا بیٹا حبیب اللہ 2/1/2 پائی چچازاد کا بیٹا گل محمد 2/1/2 پائی۔

الاحیاء (جو زندہ ہیں):

حبیب اللہ 4 آنے 1 پائی، گل محمد 4 آنے 1 پائی، جان بانی 1 آنے 4/1/11 پائی، مول 1 آنے 4/1/11 پائی، مائی راہی 2/1/5 پائی، مائی نیگم 2/1/5 پائی، فاطمہ (فاصل) 1 آنے 8 پائی۔

جدید اعشاریہ تقسیم نظام

میت گل محمد ملکیت 100

(حاصلہ) بیٹے 50=2/1

(وکیل) بیٹے 50

میت کے بیٹے وکیل کل ملکیت 100

(عبدالہادی) بیٹے 100

میت حاصلہ کل ملکیت 100

2 بیٹیاں 66.66=3/2 فی کس 33.33

1 چچا زاد (عبدالہادی) عصبہ 33.34

میت عبدالہادی کل ملکیت 100

2 بیٹے عصبہ 58.34 فی کس 29.17

2 بیٹیاں عصبہ 29.17 فی کس 14.585

بیوی 12.5=8/1

میت مائی آمنہ کل ترکہ 100

2 بیٹیاں 66.66=3/2 فی کس 33.33

2 چچا زاد کے بیٹے عصبہ 33.34 فی کس 16.67

حدا ما عندی والدہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 654

محدث فتویٰ

